باکس 3.1: اسلامی بینکاری ادارے: مالی کارکردگی اور اسلامی مالیات کو فروغ دینے کے حالیہ اقدامات

شکل 3.1.1: شعبۂ بینکاری کے اثاثوں اور ڈپازٹس میں اسلامی بینکاری اداروں کا حصہ

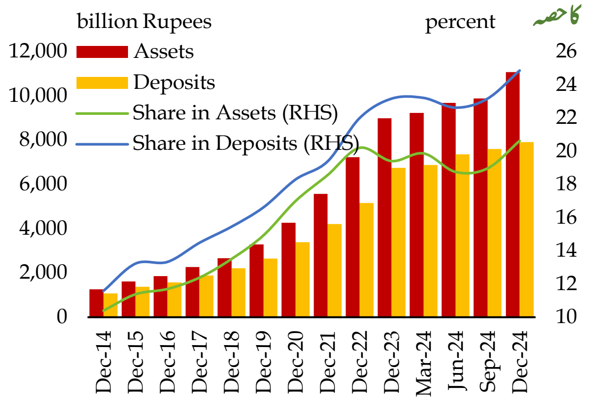

Source: State Bank of Pakistan

اسلامی بینکاری اداروں کا نیٹ ورک بائیس (22) اسلامی بینکاری اداروں پر مشتمل ہے، جن میں چھ (6) مکمل اسلامی بینک اور سولہ (16) روایتی بینک شامل ہیں جن کی علیحدہ اسلامی بینکاری کی شاخیں کام کر رہی ہیں۔ سال 2024ء کے دوران اسلامی بینکاری اداروں کی شاخوں کے نیٹ ورک میں 1,062 شاخوں کا خالص اضافہ ہوا، جس کے بعد دسمبر 2024ء کے اختتام تک شاخوں کی کل تعداد بڑھ کر 6,017 ہوگئی۔ یہ توسیع 750 نئی اسلامی شاخوں کے قیام اور 322 روایتی بینکاری کی شاخوں کو اسلامی بینکاری کی شاخوں میں ڈھالنے کے نتیجے میں ہوئی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اسلامی بینکاری اداروں کے شاخوں کے نیٹ ورک میں کسی بھی سال میں ہونے والا یہ سب سے بڑا اضافہ تھا۔ اسلامی بینکاری ونڈوز (روایتی شاخوں میں قائم خصوصی کاؤنٹرز) کی تعداد میں بھی 331 کا اضافہ ہوا، جس کے بعد دسمبر 2024ء کے اختتام تک ان کی مجموعی تعداد 2,253 ہوگئی۔ اسلامی بینکاری شاخوں کے نیٹ ورک میں یہ توسیع شریعت پر مبنی مصنوعات اور خدمات فراہم کرنے اور عقیدے کے لحاظ سے حساس صارفین کی ضروریات پوری کرنے پر مرتکز توجہ کو اجاگر کرتی ہے۔

اسلامی بینکاری کے شعبے میں نمایاں ترقی دیکھنے میں آئی ہے، جس کی مارکیٹ میں مکمل اسلامی بینکوں کو بالادستی حاصل ہے۔ آخر دسمبر 2024ء تک مکمل اسلامی بینکوں کا اسلامی بینکاری اداروں کے مجموعی اثاثوں میں حصہ 65.6 فیصد تھا، جبکہ اسلامی بینکاری شاخوں کا حصہ 34.4 فیصد رہا۔ ڈپازٹس کے لحاظ سے مکمل اسلامی بینکوں کی تحویل میں مجموعی ڈپازٹس کا حصہ تقریباً 63 فیصد تھا، جبکہ اسلامی بینکاری اداروں کے مجموعی ڈپازٹس کا تقریباً 37 فیصد حصہ اسلامی بینکاری شاخوں کے پاس موجود تھا۔ مزید نمو کے ساتھ سال 2024ء میں اسلامی بینکاری اداروں کا بینکاری شعبے کے مجموعی اثاثوں میں حصہ بیس فیصد اور مجموعی ڈپازٹس میں حصہ تقریباً پچیس فیصد تک پہنچ گیا (**شکل 3.1.1**)۔[1]

اسلامی بینکاری اداروں نے گذشتہ چند برسوں میں خاصی نمو حاصل کی ہے، اور ترقی کا یہ سفر زیرِ جائزہ مدت کے دوران بھی جاری رہا (**جدول 3.1.1**)۔ سال 2024ء کے دوران، اسلامی بینکوں کے اثاثوں میں 2,076 ارب روپے (یا 23.1 فیصد اضافہ) ہوا، جس کے بعد دسمبر 2024ء کے اختتام تک مجموعی اثاثے 11,070 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ فنڈنگ کے لحاظ سے زیر جائزہ مدت کے دوران اسلامی بینکاری اداروں کے ڈپازٹس میں 1,156 ارب روپے (یا 17.1 فیصد نمو) کا اضافہ ہوا، جس کے بعد دسمبر 2024ء کے اختتام تک ڈپازٹس بڑھ کر 7,905 ارب روپے ہوگئے۔

اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثوں میں اضافہ بنیادی طور پر سرمایہ کاریوں (بالخصوص حکومتِ پاکستان کے اجارہ صکوک) میں اضافے کے باعث ہوا، جو 2024ء کے دوران 753 ارب روپے (یا 17.8 فیصد) اضافے کے ساتھ آخر دسمبر 2024ء تک 4,988 ارب روپے تک پہنچ گئیں۔ دوسری جانب، اسلامی بینکاری اداروں کے قرضوں میں بھی خاصا اضافہ ہوا، جو 702 ارب روپے (یا 21.1 فیصد اضافہ) کی نمو کے ساتھ آخر دسمبر 2024ء تک 4,037 ارب روپے تک پہنچ گئے۔ تاہم، سب سے بڑا اضافہ کارپوریٹ شعبے کے قرضوں میں درج کیا گیا۔

اسلامی بینکاری اداروں نے اپنی صحت مندی کو برقرار رکھا۔۔۔

اسلامی بینکاری اداروں نے مضبوط مالی پوزیشن برقرار رکھی اور بینکاری شعبے کے مجموعی مالی استحکام میں اہم کردار ادا کیا۔ غیر فعال قرضوں اور مجموعی خام قرضوں کا تناسب دسمبر 2024ء میں بہتر ہو کر 3.5 فیصد پر آ گیا، جبکہ اثاثوں کے معیار کے مجموعی اظہاریے بھی تسلی بخش سطح پر رہے۔ تموین کی کوریج 100 فیصد سے زائد رہی اور خالص غیر فعال قرضوں کے تناسبات منفی رہے، جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اسلامی بینکاری اداروں کے نادہندہ جزدان سے ادائیگی قرض کی صلاحیت کو درپیش خطرۂ قرض کمزور ہے۔

[1] مجموعی بینکاری شعبے میں اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثوں اور ڈپازٹس کا مارکیٹ میں حصہ بہتر ہو کر بالترتیب 20.6 فیصد (2023ء میں 19.4 فیصد) اور 24.9 فیصد (2023ء میں 23.2 فیصد) تک پہنچ گیا۔

آمدنی کے اثاثوں پر منافع اور ایکویٹی پر منافع جیسے اظہاریوں میں ملاجلا رجحان دیکھا گیا۔ بعد از ٹیکس منافع 2024ء میں بڑھ کر 273 ارب روپے ہو گیا، جو گذشتہ سال اسی مدت میں 225 ارب روپے تھا۔ تاہم، آمدنی میں اضافے کی رفتار سال بہ سال بنیاد پر کم رہی، جس کی وجہ آمدنی والے اثاثوں پر منافع کی شرح میں کمی تھی۔ اس کے باوجود، 2024ء میں بینکنگ سیکٹر کی بعد از ٹیکس آمدنی میں اسلامی بینکاری اداروں کا حصہ 42.3 فیصد (2023ء میں تقریباً 35 فیصد حصہ) رہا، جو مجموعی بینکاری شعبے میں ان کے مارکیٹ شیئر سے کہیں زیادہ ہے۔

صکوک میں سرمایہ کاریاں بڑھنے کے باعث اسلامی بینکاری اداروں کی سیالیت کا خاکہ اطمینان بخش رہا۔۔۔

2024ء کے اختتام تک شرح کفایت سرمایہ جیسے ادائیگی قرض کی صلاحیت کے اظہاریے معتدل ہو کر 19.8 فیصد رہے، کیونکہ قرضوں میں خاصے اضافے کی وجہ سے خطرہ بہ وزن اثاثوں میں بلند نمو نے سرمائے میں نمو کی رفتار کو پیچھے چھوڑ دیا۔ اس سے قطع نظر، شرح کفایت سرمایہ، جو بیشتر سطح اول سرمائے پر مشتمل ہوتا ہے، 11.5 فیصد کے کم از کم ضوابطی تقاضے سے خاصی زیادہ ہونے کے ساتھ شعبۂ بینکاری کے مجموعی شرح کفایت سرمایہ سے بلند تھی (**جدول 3.1.2**)۔

ب۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے پر عملدرآمد میں پیش رفت

واضح رہے کہ وفاقی شرعی عدالت نے 'ربا' کیس میں 28 اپریل 2022ء کو اپنا فیصلہ سنایا تھا۔ وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے پر عملدرآمد کرتے ہوئے وفاقی حکومت نے دسمبر 2022ء میں ایک اعلیٰ سطح کی اسٹیئرنگ کمیٹی تشکیل دی، جسے ربا پر وفاقی شرعی عدالت کے فیصلے کے مؤثر نفاذ کے لیے رہنما اصول فراہم کرنے کا اہم فریضہ سونپا گیا۔ اسٹیٹ بینک نے بھی روایتی بینکاری کو اسلامی بینکاری کے قالب میں ڈھالنے کے لیے اعلیٰ سطح کی کمیٹی قائم کی۔ کمیٹی کے تحت سات ورکنگ گروپس اور ان کی 35 ورک اسٹریمز / ذیلی ورک اسٹریمز فعال انداز میں کام کر رہی ہیں، اور تفویض کردہ امور انجام دینے کے لیے متعدد بار ان کے اجلاسوں کا انعقاد کیا جا چکا ہے۔

اس راستے میں کئی چیلنجز درپیش ہیں، جن میں سرکاری قرضوں کی شریعت سے ہم آہنگ مالی آلات میں مکمل منتقلی، زری پالیسی کے نفاذ کے لیے شریعت سے ہم آہنگ فریم ورک کی ضرورت، قوانین اور عدالتی نظام میں اصلاحات، اور تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی وغیرہ شامل ہیں (تفصیلات کے لیے دیکھیے **مالی استحکام کا جائزہ برائے 2022ء کا "باکس 3.2: بینکاری کے شعبے کو اسلامی طرز پر منتقل کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک کی حکمت عملی: اہم چیلنجز اور مواقع"**)۔ سی ٹی کے تحت مصروفِ عمل مختلف ورکنگ گروپس اور ورک اسٹریمز نے اپنے متعلقہ شعبوں میں نمایاں پیش رفت کی ہے اور اس ضمن میں متعدد اقدامات کیے ہیں جن میں قانونی اور ضوابطی فریم ورک کا مکمل جائزہ لینا تاکہ اس کی شریعت کے اصولوں سے ہم آہنگی کو یقینی بنایا جاسکے؛ اسلامی بینکاری سے متعلق آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک جامع مہم کا آغاز، اسلامی بینکاری صنعت کے لیے مہارت یافتہ افرادی قوت تیار کرنے اور اسے بہتر بنانے کی خاطر اہم اسٹیک ہولڈرز کے لیے استعداد کار بڑھانے کی حکمتِ عملی کا نفاذ، مخلوط صکوک کے ڈھانچے کی تیاری اور بینکوں کو روایتی سے اسلامی بینکاری پر منتقلی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے وسیع رہنما اصولوں کا اجرا شامل ہیں۔

ج۔ پالیسی اقدامات

i. روایتی بینکوں کو اسلامی قالب میں ڈھالنے کے رہنما اصول۔ وسیع پیرامیٹرز

بینکوں کو روایتی سے شریعت سے ہم آہنگ بینکاری پر منتقلی میں سہولت دینے کی غرض سے اسٹیٹ بینک نے آئی ایف پی ڈی سرکلر نمبر 03 برائے 2024ء میں رہنمائی کے جامع پیرامیٹرز جاری کیے، جن سے بینکوں کو اپنے منتقلی کے منصوبے بنانے میں مدد ملے گی۔

ii. روایتی بینکاری برانچوں کی اسلامی بینکاری برانچوں پر منتقلی میں سہولت دینا

روایتی بینکوں کو سہولت دینے اور ان کی روایتی شاخوں کی تبدیلی کے عمل کو مؤثر اور منظم بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اکتوبر 2024ء میں آئی ایف پی ڈی سرکلر نمبر 05 برائے 2024ء کے ذریعے معیار کو مزید بہتر بنایا ہے۔ نظر ثانی شدہ معیار کے اہم امور میں اکاؤنٹس کی تبدیلی سے متعلق کوائف ظاہر کرنے کی شرائط، ڈیجیٹل ذرائع کے استعمال کی اجازت / منتقلی کے لیے صارفین کی رضامندی حاصل کرنے کے ذرائع، صارفین کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے تمام اقدامات بروئے کار لانے کے بعد کرنٹ اکاؤنٹس کو روایتی بینکاری نظام سے اسلامی بینکاری پر منتقل کرنے کی اجازت؛ ورچوئل روایتی لاگتی مراکز قائم کرنے کی اجازت کے ذریعے ڈھالنے کے عمل کو لچکدار بنانا، روایتی بینکاری کے قرضہ جزدان کے بتدریج خاتمے کے دوران تمسکات / ضمانتوں کی محفوظ تحویل میں لچکداری اور رپورٹنگ لائن میں سہولت دینا شامل ہیں۔

iii. اسلامی بینکاری اداروں کے لیے شرعی نظم و نسق کا فریم ورک

اسلامی بینکاری کی صنعت کو بہترین بین الاقوامی طریقوں اور حالیہ پیش رفتوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک نے آئی ایف پی ڈی سرکلر نمبر 08 برائے 2024ء کے ذریعے نومبر 2024ء میں شریعہ گورننس فریم ورک کو مزید مضبوط بنایا ہے۔

iv. **اسلامی بینکاری اداروں کے بچت ڈپازٹس پر منافع میں شراکت داری**

اسٹیٹ بینک نے نومبر 2024ء میں آئی ایف پی ڈی سرکلر نمبر 09 برائے 2024ء کے ذریعے اسلامی بینکاری اداروں کے بچت ڈپازٹس پر منافع میں شراکت داری کے متعلق ہدایات جاری کیں۔ مذکورہ ہدایات کے مطابق جنوری 2025ء سے تمام اسلامی بینکاری اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ کسی اسلامی بینکاری ادارے کے تمام پولز کی بہ وزن اوسط خام یافت کے کم از کم 75 فیصد کے برابر ان کے پاکستانی روپے میں سیونگ ڈپازٹس پر منافع کی ادائیگی کریں۔

v. **اے اے او آئی ایف آئی کے شرعی معیارات کو اختیار کرنا**

اسلامی بینکاری اداروں میں معیار بندی کو مضبوط بنانے اور انہیں شرعی طریقوں سے ہم آہنگ بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک نے 2024ء میں اسلامی مالی اداروں کے لیے اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن فار اسلامک فنانشیل انسٹی ٹیوشنز (اے اے او آئی ایف آئی) کے 15 اضافی ضوابطی معیارات کو اختیار کیا۔ ان معیارات کو اختیار کرنے کے لیے آخر دسمبر 2024ء تک اسٹیٹ بینک کی جانب سے اے او آئی ایف آئی کے اختیار کردہ شرعی معیارات کی تعداد 38 ہو چکی ہے۔ صارفین کو ان معیارات تک باسہولت رسائی دینے کے لیے آئی ایف پی ڈی سرکلر نمبر 07 برائے 2024ء کے ذریعے اسٹیٹ بینک کی جانب سے اختیار کیے گئے شرعی معیارات کو کمپینڈیم کی شکل میں دستیاب کیا گیا۔

vi. **آگاہی پیدا کرنا اور صلاحیت سازی کے اقدامات:**

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنے ذیلی اداروں (یعنی ایس بی پی بی ایس سی اور نباف) کے ذریعے اسلامی بینکاری کو فروغ دینے کے لیے کاروباری برادری، سرکاری افسران اور تعلیمی اداروں سے روابط بڑھانے کی کوششوں کو تیز کر دیا۔ ان اقدامات کے تحت پاکستان بھر میں معروف ایوان ہائے تجارت وصنعت کے ساتھ 20 سے زائد اجلاس منعقد کیے گئے، جبکہ جامعات کے طلبہ اور فیکلٹی ارکان کے ساتھ ملک گیر سطح پر 30 سے زائد اجلاس منعقد کیے گئے، اسی طرح مدارس کے طلبہ کے لیے بھی اتنی ہی تعداد میں سیشنز کا انعقاد کیا گیا۔ مزید بر آں، حکومتی محکموں، شریعہ اسکالرز، تعلیمی ماہرین، بینکاروں اور عدلیہ کے لیے استعداد کار بڑھانے کے لیے خصوصی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔ ان پروگراموں کا مقصد متعلقہ فریقوں کو اسلامی مالیات سے متعلق بنیادی اور ضروری معلومات سے آراستہ کرنا تھا تاکہ وہ اس صنعت کی ترقی میں مؤثر کردار ادا کر سکیں۔